

Naturally, the brunt of the interest being charged for educational loans is borne squarely by the economically under privileged people. That too, to the extent of 11.5 per cent, is being charged by the Banks, whereas these families can enjoy only a low interest rate of 5.7 per cent even on a long-term deposit in a scheduled Bank. Hence, a peculiarly anomalous situation exists, to the detriment of the interests of the common people. The State, as such, should ideally be responsible for basic amenities of life like education, health, shelter, water, etc. In the given circumstances, when the State is shying away from shouldering the responsibility, it must take care of the existing interest differential to mitigate the genuine difficulties being faced by the poor, lower middle class families of the country.

Miserable working conditions in ship breaking yard in the country

मौलाना ओबैदुल्लाह खान आजमी (मध्य प्रदेश): थेंक्यु सर, मैं आपके तवस्सुत से इस पार्लियामेंट और हुकूमत का ध्यान देश के शिप ब्रेकिंग यार्डों में काम करने वाले मजदुरों की बदहाली और शिपब्रेकिंग से माहौल को होने वाले खतरात की तरफ ध्यान दिलाना चाहता हूँ। समुद्री जहाजों को तोड़कर उन्हे रि साइकल करने वाले इन यार्डों में हर इन्सानी और माहौलियाती कानून की धज्जियां बिखेरी जाती हैं। गुजरात के भावनगर जिले में वाके अलंग इसकी बदतरीन मिसाल है। यहां जहाजों को तोड़ने के लिए न तो कोई हाई-टेक मशीनरी इस्तेमाल की जाती है और न तो यहां काम करने वाले गरीब मजदुरों की सेफ्टी का कोई इन्तजाम है। नतीजे मैं अलंग में आए दिन हादसात होते रहते हैं जिनमें अब तक सैकड़ों मजदूर अपनी जाने गंवा चुके हैं। यहां हर महीने कम से कम पांच मजदूर अपनी जान से हाथ धोते हैं। उन्हें कोई हिफाजती सामान नहीं दिया जाता। चालीस हजार से ज्यादा मजदूर अपने नंगे हाथों से जहाजों को तोड़ते हैं। तेल और गैस के पाइपों को गैस टार्च से काटते वक्त कई बार पाइप फटने से वे बूरी तरह जख्मी भी हो जाते हैं। गैसों से घिरे रहने की वजह से वे मुख्यतः किस्म की बीमारीयों का शिकार होते हैं। हाल ही में खबर छपी है कि फ्रैच नेवी का रिटायर्ड जहाज तोड़ने के लिए अलंग लाया जा रहा है। क्लेमोनसो नामी इस जहाज में हजारों किलोग्राम जहरीले माददों के अलावा 270 टन एसबेरस्टोस भी हैं जिसकी वजह से कई मुल्कों ने इस जहाज को अपने यां होने की इजाजत नहीं दी थी। इसलिए हुकूमत से मेरा मतालवा है कि क्लेमोनसो और इस किस्म के हर जहाज को हिन्दुस्तान में दाखिल होने की इजाजत सिर्फ इसी शर्त पर दी जानी चाहीए कि उन्हें हर किस्म के जहरीले माददों से पाक करके ही यहां भेजा जाएगा। मेरा यह भी मुतालबा भी है कि अलंग और दूसरे शिप ब्रेकिंग यार्डों में मजदुरों और महौल की हिफाजत के लिए सभी कानूनों को सख्ती से लागू किया जाए।

سار، میری اک ریکوئیسٹ آپسے ہے کیم ہم لوگ جو سپریشل میشن کرتے ہیں ہاؤس میں یہ کوئی دیوانانگی بھر نہیں ہوتی، اس میں ہوکوئی کیا نوٹس لہتی ہے اور لوگوں کے مسایل کو حل کرنے کے لیے ہوکوئی کیا کامیابی حاصل کرتی ہے، ہوکوئی کو میڈیا میٹنگ کو جوڑ رکھانا چاہیے اور سپریشل میشن کا�یان رکھنا چاہیے।

مولانا عبیدالله خان اعظمی 'مدھی پرديش' : تھینک یو سر، میں آپ کے توسط سے اس پارلیمنٹ اور حکومت کا دھیان دیش کے شپ بریکنگ یارڈوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی بددھی اور شپ بریکنٹا سے ماحول کو ہونے والے خطرات کی طرف دلاتا ہوں۔ سندری جہازوں کو توڑ کر انہیں ری سائیکل کرنے والے ان یارڈوں میں ہر انسانی اور ماحولاتی قانون کی دھجیاں بکھیر جاتی ہیں۔ گجرات کے بھاؤ نگر ضلع میں واقع النگ اس کی بد ترین مثال ہے۔ یہاں جہازوں کو توڑنے کے لئے نہ تو کوئی ہائی ٹیک مشینری استعمال کی جاتی ہے اور نہ ہی یہاں کام کرنے والے غریب مزدوروں کی سیفٹی کا کوئی انتظام ہے۔ نتیجہ میں الگ میں آئے دن حادثات ہوتے رہتے ہیں جن میں اب تک سیکڑوں مزدور اپنی جانیں گنوں چکے ہیں۔ یہاں ہر ہیں کم سے کم پانچ مزدور اپنی جان سے ہاتھ دھوتے ہیں۔ انہیں کوئی حفاظتی سامان نہیں دیا جاتا۔ چالیس ہزار سے زیادہ مزدور اپنے ننگے ہاتھوں سے جہازوں کو توڑتے ہیں۔ تیل اور گیس کے پائپوں کو گیس ٹارچوں سے کاٹتے وقت کئی بار پائپ پھٹنے سے وہ بری طرح زخمی بھی ہو جاتے ہیں۔ گیسوں سے گھرے رہنے کی وجہ سے وہ مختلف قسم کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ حال ہی میں خیر چھپی بے کہ فرینچ نیوی کا ریٹائرڈ جہاز توڑنے کے لئے النگ لایا جا رہا ہے۔ کلیموں سوپ نامی اس جہاز میں ہزاروں کلو گرام زہریلے مادوں کے علاوہ 270 ٹن اس بیسٹوس بھی بے جس کی وجہ سے کئی ملکوں نے اس جہازوں کو اپنے یہاں توڑنے کی اجازت نہیں دی تھی۔ اس لئے حکومت سے میرا مطالبہ ہے کہ کلیموں سو اور اس قسم کے ہر جہاز کو ہندوستان میں داخل ہونے کی اجازت صرف اسی شرط پر دی جانی چاہیے کہ انہیں ہر قسم کے زہریلے مادوں سے پاک کر کے ہی بھیجا جائے گا۔ میرا یہ بھی مطا لبہ بے کہ النگ اور دوسرے شپ

† [] Transliteration in Urdu Script.

بریکنگ یا ودود میں مزدوروں اور ماحول کی حفاظت کے لئے سبھی قانونوں کو سختی سے لگو کیا جائے۔

سر، میری ایک ریکویسٹ آپ سے ہے کہ ہم لوگ جو اسپیشل مینشن کرتے ہیں ۱۰۰ میں ۱ کوئی دیوانگی بھر نہیں ہوتی، اس میں حکومت کیا نوٹس لیتی ہے اور لوگوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے حکومت کیا کامیابی حاصل کرتی ہے، حکومت کو میران پارلیمنٹ کو ضرور بتلانا چاہئے اور اسپیشل مینشن کا دھیان دکھنا چاہئے۔

" ختم شد "

THE VICE- CHAIRMAN (PROF. P.J. KURIAN): That is for the Government to take note of.

SHRI JAIRAM RAMESH (Andhra Pradesh): Sir, You should direct the Government.

THE VICE-CHAIRMAN (PROF. P.J.KURIAN): That is what I said --that is for the Government to take note of. There is an implied direction in that.

Demand for expansion of rail services in the State of Jharkhand

شی ہجی مارک (झارخونڈ): چپس بھائیکش مہودی، رانچی نو سڑکیت جھرخونڈ راجی کی راجدھانی ہے اور نیوشاکوں کی دیلچسپی کو دेखتے ہوئے رانچی اور دیلپی کے بیچ یا تریوں کے آواگمان میں بہت ورکھی ہو گی ہے۔ رانچی اور دیلپی کے بیچ چلنے والے ہواہ جہاڑوں میں جگہ میلنا کठین ہے اور ہمسہ پریکشہ-سُڑکی رہتی ہے۔ اسی تراہ سے راجدھانی اکسپریس میں بھی بھیڈ رہتی ہے۔ اسیلے راجدھانی اکسپریس کو بھی رانچی اور دیلپی کے بیچ سپاہ میں کم سے کم تین دن چلا�ا جائے اسکی گوئیا تو کی جا چوکی ہے، لے کن پاریکھان آرٹی نہیں ہوئی ہے۔

اسکے انتیریک رانچی اور چتیسگढ کی راجدھانی راپور کے بیچ سیدھی ریل سےوا شوک کی جانی چاہیے راپور اک مہتھپوراً بیاوساٹیک کے نظر ہر رانچی اور راپور کے بیچ حال میں واپسےوا بھی آرٹی نہیں ہے۔ جیسے، اچھا رسپوئس میل رہا ہے۔ اسیلے رانچی اور راپور کے بیچ یا تریوں کی کمی نہیں رہے گی۔ اسیلے رانچی - راپور ٹرین سےوا فایڈے میں رہے گی۔